رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
دہلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی •ممبئی •کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
NEW DELHI (DAAK) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8937
سال:25 شمارہ نمبر:8937 18/ذی الحجہ 1445ھ منگل «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار
Tuesday 25 June 2024

ارکان پارلیمنٹ کی حلف برداری کیساتھ لوک سبھا کا اجلاس شروع

لوک سبھا اجلاس کے پہلے دن وزیراعظم سمیت وزرا اور ارکان پارلیمنٹ نے حلف لیا ◻ حلف برداری کیلئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا نام لینے پر اپوزیشن نے نیٹ نیٹ، شرم کرو-شرم کرو' کا نعرہ لگایا ◻ نئے اراکین پارلیمنٹ کی حلف برداری کا سلسلہ آج بھی جاری ◻ چیئرپرسن پینل کے ارکان کے طور پر اپوزیشن لیڈروں نے نہیں لیا حلف

نئی دھلی، (ایجنسیوں)

18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس شروع ہو چکا ہے۔ 3 جولائی تک جاری رہنے والے اجلاس کے پہلے 2 دنوں میں نئے اراکین اسمبلی کی حلف برداری کی جا رہی ہے۔ لوک سبھا کے نئے اسپیکر کا انتخاب بدھ کو ہوگا، جبکہ جمہوریت کے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ پردھان منتری تقریری کے علاوہ اپوزیشن نے UG-NEET ہیچ لیک اور دیگر مبینہ بے قاعدگیوں کو لیکر ہنگامہ ہونے کے امکانات ہیں۔ سب سے پہلے ایوان میں قومی ترانہ بجایا گیا، جس کے بعد گزشتہ ایوان کے مرحوم اراکان کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس کے بعد وزیراعظم مودی نے لوک سبھا ممبر کے طور پر حلف لیا۔ مودی کے بعد ان کی کابینہ کے لوک سبھا ممبران نے حلف لیا۔ ایوان کی کارروائی 2 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ خبر ملنے کے بعد ایوان کی کارروائی دوبارہ شروع ہوئی۔ جب حلف کیلئے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا نام لیا گیا تو اپوزیشن نے نیٹ، نیٹ، نیٹ، شرم کرو، شرم کرو کا نعرہ لگانا شروع کر دیا۔ اپوزیشن نے نیٹ ہیچ دھاندلی معاملے میں ان سے استعفیٰ کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ سیشن شروع ہونے سے پہلے پارلیمنٹ پہنچے وزیراعظم مودی نے کہا کہ کلک چالنے کیلئے سب کی رضامندی ضروری ہے۔ ہم سب کو ساتھ لے کر چلنا چاہئے ہیں۔ ہم آئین کی حدود میں رہتے ہوئے ملک کو آگے لے جانا چاہتے ہیں۔ ملک کو ذمہ دار اپوزیشن کی ضرورت ہے۔ نئے اراکین پارلیمنٹ آج اور کل پارلیمنٹ میں حلف اٹھائیں گے۔ اس سے پہلے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بھرتری ہری مہتاب کو پیرکی صبح 10 بجے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے پروٹیم اسپیکر کے طور پر حلف دلایا۔ اس دوران پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو راشٹرپتی بھون میں موجود تھے۔ ادھر اراجیہ سبھا میں بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر سمیت جگت پرکاش

جگت پرکاش نڈا راجیہ سبھا میں ایوان کے لیڈر منتخب

نئی دھلی، (یو این آئی) بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا کو پارلیمنٹ کے ایوان بالا یعنی راجیہ سبھا میں حکمراں جماعت کا لیڈر بنایا گیا ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق مسٹر پیوش گوئل کی جگہ مسٹر نڈا کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے، کیونکہ مسٹر گوئل حال ہی میں ہوئے انتخابات میں کامیابی کے بعد لوک سبھا کے رکن منتخب ہوئے ہیں۔ مسٹر نڈا کو شنیوار کی دوپہر میں ایک بار پھر راجیہ سبھا کیلئے منتخب ہوئے تھے۔ کاکریس صدر ملکارجن کھرگے پہلے سے ہی راجیہ سبھا میں اپوزیشن لیڈر کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ یہ اتفاق ہے کہ بی جے پی اور کانگریس دونوں کے صدور راجیہ سبھا کے ممبر ہیں اور ایوان میں اہم ذمہ داریاں بھی نبھا رہے ہیں۔

نئی دھلی، (یو این آئی) بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا کو پارلیمنٹ کے ایوان بالا یعنی راجیہ سبھا میں حکمراں جماعت کا لیڈر بنایا گیا ہے۔ نڈا گجرات سے راجیہ سبھا کے رکن ہیں۔ مرکزی وزرا امت شاہ، راج ناتھ سنگھ، نتن گڈکری، شیوراج سنگھ چوہان، دھرمیندر پردھان، گری راج سنگھ، سربانند سونووال، پیوش گوئل، جیوتیرادتیہ سندھیا، بھوپیندر یادو، کرن رنجیجو، منسکھ منڈاویہ، پرہلاد جوشی، ڈاکٹر جتیندر سنگھ، جی کشن ریڈی

سمیت اراکین نے لوک سبھا کے ارکان کے طور پر حلف لیا۔ این ڈی اے کے اتحادی پارٹیوں کے مرکزی وزرا اچ ڈی کمارسوامی، چراغ پاسوان، رام موہن نائیڈو اور نیو یہ تیلگی نے بھی لوک سبھا کے ارکان کی حیثیت سے حلف لیا۔ تقریباً 280 نومنتخب ارکان پارلیمنٹ آج حلف اٹھائیں گے، جبکہ بقیہ 260 ارکان پارلیمنٹ اشنول کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کل (منگل کے روز) حلف لیں گے۔ بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ راد ھا موہن سنگھ اور دھلمل سنگھ گلستے نے بھی چیئرپرسن پینل کے ارکان کے طور پر حلف لیا۔ جبکہ کانگریس ایم پی کے سریش، ڈی ایم کے ایم پی ٹی آر بالو اور ٹی ایم سی کے سدیپ بندیوپادھیائے نے پینل کے ارکان کے طور پر حلف برداری کی کارروائی میں حصہ نہیں لیا۔ اس سے پہلے آج صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ بھرتری مہتاب کو لوک سبھا کے پروٹیم اسپیکر کے طور پر حلف دلایا۔ انہوں نے نومنتخب اراکین پارلیمنٹ کو حلف دلانے میں پروٹیم اسپیکر کی مدد کرنے کیلئے سریش کوڈی کنل، تھالیک کوٹائی جاتو جیر بابو، رادھا موہن سنگھ، دھلمل گلستے اور سدیپ بندیوپادھیائے کو بھی مقرر کیا۔ لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب 26 جون کو ہوگا، جس کے بعد اگلے دن 27 جون کو دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا خطاب ہوگا۔ اجلاس 3 جولائی کو ختم ہوگا۔ قبل ازیں، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ وہ پارلیمنٹ کو چلانے کیلئے تمام تعاون کریں گے۔ مسٹر رجیجو نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وہ پارلیمانی امور کے وزیر کی حیثیت سے پارلیمنٹ کے اس واقعہ میں محکمہ آبپاشی کے ایک ملازم کی موت ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مرنے والے کی شناخت بھولا تیواری کے طور پر کی گئی ہے جو سابق وکیل اور فی الحال محکمہ آبپاشی کا ملازم ہے۔ دراصل یہ پورا معاملہ اتوار کی رات کا پنوری ہے۔ اطلاعات کے قریب اس وقت پیش آئی جب کچھ لوگوں نے بنڈی ویشیکا کو روکنے کی کوشش کی جو ایک کار سے ٹکرانے کے بعد بھاگ رہی تھی۔ جب لوگوں نے اسے روکنے کی کوشش کی تو ڈرائیور نے گاڑی کو روکنے کے بجائے اس کی رفتار مزید بڑھا دی۔ اس دوران بھولا تیواری نے گاڑی رکوانے کی کوشش کی لیکن ڈرائیور نے گاڑی نہیں روکی اور بھولا تیواری کو روند تا ہوا گزر گیا۔ اطلاعات کے مطابق بنڈی ویشیکا کے ڈرائیور نے بھولا تیواری کو 40 میٹر تک گھسیٹ کر لے لیا اور پھر انہیں چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ وہاں موجود لوگوں نے یہ واقعہ اپنے فون میں ریکارڈ کیا۔ پکڑے جانے والی گاڑی یو اتر پردیش سرکار کا نکلا ہوا تھا۔ اس واقعہ کے بارے میں اسمبلی پی نے بتایا کہ ایک کار ڈرائیور نے کانپور کی ایف ایم کالونی میں رہنے والے بھولا تیواری کو کچل دیا، اور انہوں نے فوری طور پر ہیلٹ اسپتال پہنچایا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ پولیس ٹیم نے گاڑی کے مالک کے پتہ پر چھاپہ مارا لیکن وہ نہیں ملا، ملزم فرار ہے اور پولیس اس کی تلاش میں ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کرلیا ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

مختصر خبریں

جے شنکر کی اماراتی ہم منصب سے ملاقات

ابوظہبی/نئی دھلی، (یو این آئی) وزیر خارجہ جے شنکر نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے ہم منصب شیخ عبداللہ بن زید النہیان سے اتوار کی رات ابوظہبی میں ملاقات کی اور مسائل پر جامع دوطرفہ اسٹریٹجک شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا۔ ڈاکٹر جے شنکر نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ یو اے ای کے وزیر خارجہ عبداللہ بن زید بے ابوظہبی میں گرم جوشی سے ملے۔ ہماری مسلسل بڑھتی ہوئی جامع اسٹریٹجک شراکت داری پر ایک مثبت تبادلہ خیال اور گہرائی سے بات چیت ہوئی۔ علاقائی اور عالمی مسائل پر ان کی بصیرت قابل تعریف تھی۔ یو اے ای کی وزارت خارجہ کے ایک ریڈ آؤٹ کے مطابق شیخ عبداللہ نے ڈاکٹر جے شنکر کو دوبارہ ہندوستان کا وزیر خارجہ بننے پر مبارکباد دی۔ یو اے ای کے اعلیٰ سفارت کار نے کل رات ابوظہبی میں ڈاکٹر جے شنکر کا مشائیوں پر خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے یو اے ای اور ہندوستان کے درمیان جامع اسٹریٹجک اور اقتصادی شراکت داری کے فریم ورک کے اندر دوطرفہ تعاون کے مختلف شعبوں میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ملاقات میں شیخ عبداللہ اور ڈاکٹر جے شنکر نے اقتصادی، تجارت، سرمایہ کاری، تعلیم، ثقافت، صحت، غذائی تحفظ، قابل تجدید توانائی اور موسمیاتی تبدیلی سمیت تمام شعبوں میں مشترکہ تعاون کو مضبوط بنانے کیلئے دونوں ممالک کی کوششوں پر تبادلہ خیال کیا۔

حادثہ میں ایک ہی کنبہ کے 5 افراد کی موت

پریاگ راج، (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج کے سراے میر تھانہ علاقہ میں پیر کو ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ایک ہی کنبے کے 5 اراکین کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ علاقے کے سورو پٹرول پمپ کے نزدیک ٹینکر کی ٹکر سے بائیک سوار 5 افراد کی موت ہوگئی۔ مہلوکین میں دو بچے (25)، مری (60) نکمیں کی بیٹی جوتا (34)، بیٹا دیانا (07) بیٹی کشمی (08ماہ) کی موت ہوگئی۔ سبھی مہلوکین جونپور ضلع کے تھانہ میر گنج علاقے کے پچی گھر واقع کے رہنے والے تھے۔ مہلوکین کی شادی تقریب میں شرکت کے بعد ایک ہی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گھر لوٹ رہے تھے کہ جونپوری طرف سے آرہے ٹینکر نے سبھی کو روند دیا۔ پولیس نے ٹینکر کو قبضے میں لینے کے بعد ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے۔

کانپور میں ہٹ اینڈ رن کا سنسنی خیز معاملہ

کانپور، (ایجنسیاں) کانپور میں ہٹ اینڈ رن کا ایک سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ رکنے کی وارننگ کے بعد بھی ملزم کار ڈرائیور محکمہ آبپاشی کے محکمے کے ایک ملازم کو روندتے ہوئے موقع سے فرار ہو گیا۔ اس دردناک واقعہ کا ویڈیو سامنے آیا ہے، اس میں کچھ لوگ سفید رنگ کی گاڑی کو روکتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ اس کے بعد ڈرائیور گاڑی کی رفتار بڑھاتا ہے اور ایک شخص کو کچلنے کے بعد کار اس کے اوپر سے چڑھتا کر بھاگ جاتا ہے۔ اس واقعہ میں محکمہ آبپاشی کے ایک ملازم کی موت ہوگئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مرنے والے کی شناخت بھولا تیواری کے طور پر کی گئی ہے جو سابق وکیل اور فی الحال محکمہ آبپاشی کا ملازم ہے۔ دراصل یہ پورا معاملہ اتوار کی رات کا پنوری ہے۔ اطلاعات کے قریب اس وقت پیش آئی جب کچھ لوگوں نے بنڈی ویشیکا کو روکنے کی کوشش کی جو ایک کار سے ٹکرانے کے بعد بھاگ رہی تھی۔ جب لوگوں نے اسے روکنے کی کوشش کی تو ڈرائیور نے گاڑی کو روکنے کے بجائے اس کی رفتار مزید بڑھا دی۔ اس دوران بھولا تیواری نے گاڑی رکوانے کی کوشش کی لیکن ڈرائیور نے گاڑی نہیں روکی اور بھولا تیواری کو روند تا ہوا گزر گیا۔ اطلاعات کے مطابق بنڈی ویشیکا کے ڈرائیور نے بھولا تیواری کو 40 میٹر تک گھسیٹ کر لے لیا اور پھر انہیں چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ وہاں موجود ایک شخص نے یہ واقعہ اپنے فون میں ریکارڈ کیا۔ پکڑے جانے والی گاڑی یو اتر پردیش سرکار کا نکلا ہوا تھا۔ اس واقعہ کے بارے میں اسمبلی پی نے بتایا کہ ایک کار ڈرائیور نے کانپور کی ایف ایم کالونی میں رہنے والے بھولا تیواری کو کچل دیا، اور انہوں نے فوری طور پر ہیلٹ اسپتال پہنچایا جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہوگئی۔ پولیس ٹیم نے گاڑی کے مالک کے پتہ پر چھاپہ مارا لیکن وہ نہیں ملا، ملزم فرار ہے اور پولیس اس کی تلاش میں ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کرلیا ہے اور تحقیقات کر رہی ہے۔

قومی مفاد کے موضوعات پر وزیراعظم مودی نے کچھ نہیں بولا: کھرگے

نئی دھلی، (یو این آئی)

اٹھارہویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس پیر کو شروع ہوتے ہی اپوزیشن اتحاد انڈیا کے لیڈروں نے پارلیمنٹ کے احاطے میں اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر احتجاج کیا۔ کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی، پارٹی کے سابق صدر راہل گاندھی، پارلیمنٹ رکن کھرگے سمیت کئی لیڈروں نے احتجاج میں حصہ لیا۔ کانگریس کے لیڈر کے سی وینو گوپال نے کہا کہ ہم جمہوریت کے محافظ ہیں۔ ہم آئین کے تحفظ اور اسے برقرار رکھنے کیلئے پرعزم ہیں۔ ہم ناانصافی کے خلاف لڑنے کے اپنے عزم میں متحد ہیں۔ اتحاد کے اراکین پارلیمنٹ نے وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے خلاف نعرے لگائے اور حکومت پر آئین کی توہین کرنے کا الزام لگایا۔ اس دوران سماج وادی پارٹی کے کئی لیڈران بشمول مسٹر اکھلیش یادو اور کنوج سے ڈمپل یادو بھی اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپی لے کر پارلیمنٹ پہنچے۔

کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا ہے کہ وزیراعظم نریندر مودی نے پارلیمنٹ کے اجلاس کے شروع ہونے سے پہلے ان موضوعات پر کچھ نہیں کہا جن کی ملک میں اس سے توقع کی جا رہی تھی۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کے آغاز سے پہلے وزیراعظم کے بیان پر طنز کرتے ہوئے

'انڈیا' کے لیڈروں نے پارلیمنٹ کے احاطہ میں آئین کی کاپی کے ساتھ کیا مظاہرہ

مسٹر کھرگے نے کہا کہ وزیراعظم مودی جی نے اپنے رسمی الفاظ کا آج ضرورت سے زیادہ استعمال کیا۔ اسے کہتے ہیں، رسمی جل گیا، بل نہیں گیا۔ ملک کو امید تھی کہ مودی جی اہم مسائل پر کچھ کہیں گے۔ نیٹ اور دیگر بھرتی امتحانات میں ہیچ لیک کے بارے میں نوجوانوں کے تئیں کچھ ہمدردی ظاہر کریں گے لیکن انہوں نے اپنی حکومت کی دھاندلی اور بدعنوانی کے بارے میں کوئی ذمہ داری نہیں لی۔ مغربی بنگال میں حالیہ ٹرین حادثے پر بھی مودی جی نے خاموشی اختیار کی۔ سمی پور پچھلے 13 مہینوں سے تشدد کی لپیٹ میں ہے، لیکن مودی جی نہ وہاں گئے اور نہ ہی آج اپنی تقریر میں مذاحمت تشدد پر کوئی تشویش ظاہر کی ہے۔ مسٹر کھرگے نے کہا کہ آسام اور شمال مشرق میں سیلاب ہو رہا ہے گیا ہے، لیکن مودی جی کا رویہ کی گہرائی اور، ایکٹرز پول اسٹاک مارکیٹ کھوٹلا ہو، اتنی مرم شاری کو مودی حکومت نے طویل عرصے سے التوا میں رکھا ہوا ہے، ذات پات کی مردم شماری پر بھی مودی جی بالکل خاموش تھے۔ مودی جی آپ اپوزیشن کو نصیحت دے رہے ہیں۔ 50 سال پرانی ایمرجنسی کو یاد دلا رہے ہیں، پچھلے 10 سال کی اس غیر علانیہ ایمرجنسی کو بھول گئے، جس کا اس کے باوجود اثر کرہ وزیراعظم بن گئے ہیں تو انہیں کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ جاننا چاہتے ہیں، نعرے نہیں، یہ خود یاد دلیں۔ اپوزیشن اور انڈیا گروپ پارلیمنٹ میں اتفاق رائے چاہتا ہے، ہم ایوان میں سرکوں پر اور سب کے سامنے عوام کی آواز اٹھاتے رہیں گے۔ ہم آئین کی حفاظت کریں گے۔ جمہوریت زندہ رہا۔

'25 جون ناقابل فراموش دن، آئین کو یکسر مسترد کر دیا گیا'

سب کی رضامندی سے چلائیں گے حکومت: مودی

نئی دھلی، (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے 18 ویں لوک سبھا کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے آج منتخب ممبران پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتے ہوئے اس سب سے معاملہ کی امنگوں پر پورا اترنے کی اپیل کی اور کہا کہ وہ حکومت سب کی رضامندی کے ساتھ چلائیں گے، اس لیے انہیں امید ہے کہ اپوزیشن ذمہ داری سے کام کرے گی اور عوامی جذبات پر پورا اترے گی۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ملک کے 65 کروڑ عوام نے 18 ویں لوک سبھا کے نمائندوں کو امنگوں کے ساتھ منتخب کر کے بھیجا ہے۔ عوام نے جو اعتماد دکھایا ہے، ہم سب کو مل کر ان کی امنگوں پر کھرا اترنا ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ سب کی رضامندی سے حکومت چلائیں گے اور اپوزیشن جماعتوں سے امید ظاہر کی کہ وہ بھی عوام کی امنگوں کے مطابق کام کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج پارلیمانی جمہوریت میں ڈگر کا دن ہے۔ آزادی کے بعد پہلی بار انہوں نے کہا کہ ایک بڑی تعداد کے ووٹروں کو اعتماد ملا ہے اور یہ اعتماد ان کے لئے ایک بڑی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو مل کر اس کی امنگوں پر کھرا اترنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 17 جون 2024 کو شروع ہو رہا ہے۔ میں تمام نومنتخب معزز اراکین کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ میں پارلیمانی امور کے وزیر کی حیثیت سے ممبران کی مدد کیلئے ہمیشہ دستیاب رہوں گا۔ میں طبت ہم آہنگی کا متمنی ہوں۔

ہم اپنی بنائی ہوئی پارلیمنٹ کی نئی عمارت میں حلف لینے جا رہے ہیں۔ اب تک یہ عمل پرانے پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا کرتا تھا۔ آج کا دن اتنا اہم ہے اور اس موقع پر میں تمام نومنتخب اراکین پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتا ہوں اور ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان میں 1947 میں آزادی کی جو تصورات کو لے کر 18 ویں لوک سبھا کا آغاز ہوا ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کے انتخابی اجتماعی پرامن اور شاندار طریقے سے ہوئے ہیں۔ یہ ہم سب کیلئے فخر کی بات ہے۔ انتخابات میں 65 کروڑ سے زیادہ ووٹروں نے حصہ لیا۔ انہوں نے 2024 کے انتخابات کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ الیکشن اس لیے اہم ہے کہ آزادی کے بعد دوسری بار کسی حکومت کو مسلسل تیسری بار ملک کے عوام نے خدمت کا موقع دیا ہے اور یہ موقع طویل وقت کے بعد ملک میں آیا ہے، اس لئے یہ ہم سب کیلئے فخر کی بات ہے۔

(باقی مغربی یوپی صفحہ 4 پر)

'NEET' معاملہ میں ٹیر رفنڈنگ کا شبہ

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

نیٹ ہیچ لیک معاملے میں ٹیر رفنڈنگ کا اندیشہ ہے۔ مہاراشٹر کے ناندیڑ کے اننداودھشت گردی اسکواڈ (اے ٹی ایس) نے اس معاملے میں 4 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ ان میں سے ایک کو اتوار کی رات لاتور سے حراست میں لیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اتوار کو اے ٹی ایس نے لاتور میں 2 استاد بھتیجے کو کارم جادھو اور جیتیل عمران پٹھان کو حراست میں لیا تھا اور ان سے کافی دیر تک پوچھ گچھ کی تھی۔ اس کے بعد انہیں رہا کر دیا گیا۔ ان میں سے جیتیل کو رات گئے دوبارہ حراست میں لے لیا گیا۔

این ایس یو آئی کے ارکان نے دو پہر ایک بجے دہلی کے جنتر منتر پر نیٹ امتحان کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے پارلیمنٹ کا گھیراؤ کرنے کی کوشش میں پولیس کی رکاوٹ توڑنے کی بھی کوشش کی۔ احتجاج میں امتحان منسوخ کرنے اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا گیا۔ سیکورٹی فورسز نے پیر کی پھلا چلنے والے مظاہرین کو راست میں لے لیا اور فی الوقت احتجاج ختم کر دیا۔ فی الحال نیٹ کیس کی جانچ ای ڈی کو سونپنے کے بارے میں سپریم کورٹ کا کوئی حکم نہیں ہے۔ اس سے پہلے آج پیر کو سپریم کورٹ نے نیٹ یو جی کیس کی جانچ ای ڈی کو سونپنے کے مطالبہ پر کوئی حکم نہیں دیا۔ جسٹس اے ایس اوکا اور جسٹس راجیش بندل کی تعطیلاتی بنچ نے کہا کہ کیس کی اگلی سماعت 8 جولائی کو ہونی چاہیے۔ ابھی کوئی جلدی نہیں ہے۔ یہ سماعت شیوتانی مشرا سمیت 10 شکایت کنندگان کی درخواست پر 10 جون کو سپریم کورٹ میں دائر کی گئی تھی۔ ایڈووکیٹ متھیو نیدومپرا نے امتحان میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات ای ڈی کو سونپنے اور منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت قصورواروں کے خلاف کارروائی کرنے کی اپیل کی تھی۔ پیر کو سپریم کورٹ میں ایک اور درخواست دائر کی گئی جو آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن کے طور پر دائر کی گئی۔ دراصل آئینی حقوق کی خلاف ورزی کی صورت میں شکایت کے آرٹیکل 32 کے تحت رٹ پٹیشن کے طور پر دائر کیا جاتا ہے۔ جسٹس منوج مشرا اور ایس وی این بھٹی کی بنچ نے عرضی گزار سے پوچھا کہ آرٹیکل 32 کے تحت یہ کیسی رٹ پٹیشن ہے؟ عرضی میں نیٹ یو جی امتحان میں 'اوایم آر آنسیٹ سے چھیڑ چھاڑ' میں این ٹی اے کے رول کی تحقیقات سی بی آئی اور ای ڈی کو سونپنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ یہ مقدمات بھی 8 جولائی کو سماعت کے لیے درج تھے۔

دوسری جانب بہار پولیس کی اکنامک آفنس یونٹ (EOU) نے نیٹ یو جی ہیچ لیک کیس کی رپورٹ مرکزی وزارت تعلیم کو پیش کی۔ ذرائع کے مطابق بتایا گیا ہے کہ بہار۔ جھارکھنڈ کے 100 امیدواروں نے 5 مئی کو امتحان مرکز پہنچنے سے پہلے ہی نیٹ کے پرچہ حاصل کر لیا تھا۔ اس لیک کو امتحان مافیا اور سائبر کرمنلز نے کل کرنجام دیا تھا۔

بہار پولیس کے اکنامک آفنس یونٹ نے مرکزی وزارت تعلیم کو رپورٹ پیش کی

(باقی مغربی یوپی صفحہ 4 پر)

امریکہ اور یوروپ میں بھی شدید گرمی کی لہر

واشنگٹن، (یو این آئی)

عالمی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات نے امریکہ اور یوروپ کو بھی پوری طرح اپنی زد میں لے لیا ہے اور وہاں گرمی کی شدید ترین لہر جاری ہے۔ فیرفیکل میڈیا کے مطابق امریکی ادارہ نیشنل اوکینک واٹمسفین درجہ حرارت 37 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز کر گیا ہے جب کہ شمالی اور جنوبی راستوں میں بھی شدید گرمی کی لہر برقرار ہے۔ امریکی ریاستوں ایریزونا، نیو میکسیکو، ٹیکساس، کولورا ڈو اور کنساس میں درجہ حرارت 37 سے 43 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ریکارڈ کیفیت گھٹ موسمیات نے نیشنل وارننگ جاری کی ہے۔ بیشتر ویدر سروس نے گرمی سے ہزاروں افراد کے متاثر ہونے کا خدشہ بھی ظاہر کیا ہے جب کہ رک ٹیلی میں طوفان، سیلاب اور بگولوں کے خدشے کے پیش نظر شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ دوسری جانب یورپ کے بیشتر شہروں میں گرمی کی لہر میں تیزی آگئی ہے۔ اتوار میں پارہ 39 ڈگری کو چھو گیا۔ اٹلی میں بھی درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

راہل نے پیش کیا مودی حکومت 3.0 کے 15 دنوں کا 'رپورٹ کارڈ'

نئی دھلی، (ایجنسیاں) 9 نریندر مودی نے کرشنو 9 جون کو وزیراعظم عہدہ کا تیسری بار حلف لیا، یعنی مودی 3.0 کے 15 دن مکمل ہو چکے ہیں۔ ان 11 دنوں میں مودی حکومت کی کارکردگی پر کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی نے ایک مختصر 'رپورٹ کارڈ' پیش کیا ہے۔ اس میں مودی حکومت کو 10 نمبر کا نام دیا گیا ہے اور یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ یہ حکومت عوام کے لیے کام کرنے کی بجائے کسی طرح حکومت کو بچانے میں مصروف ہے۔

دراصل راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کی ہے، جس میں انہوں نے نئی این این ڈی اے حکومت کے پہلے 15 دنوں کے اہم واقعات کا تذکرہ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انہوں نے لکھا ہے کہ این ڈی اے کے پہلے 15 دن 1. 1 خوفناک ٹرین حادثہ، 2. کشمیر میں دہشت گردانہ حملے، 3. ٹرینوں میں مسافروں کی حالت زار، 4. نیٹ امتحان گھوٹالہ، 5. نیٹ یو جی امتحان ملتوی، 6. یو جی سی نیٹ کا ہیچ لیک، 7. دو وجہ دہلی، کیس نول مزید حملے، 8. آگ سے سلگتے جنگل، 9. آبی بحران، 10. ہیٹ ویو میں انتظام نہ ہونے سے اموات۔' اس پوسٹ میں راہل گاندھی نے مودی حکومت پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے لکھا ہے کہ 'نضافیاں طور سے بیک ڈٹ پر نریندر مودی صرف اپنی حکومت بچانے میں مصروف ہیں۔ نریندر مودی جی اور ان کی حکومت کا آئین پر حملہ، ہمارے لیے ناقابل قبول ہے۔ اور یہ (حملہ) ہم کسی حال میں برداشت نہیں دیں گے۔' وہ مزید لکھتے ہیں کہ 'انڈیا کا مضبوط اپوزیشن ابھرتا ہوا جاری رہے گا، لوگوں کی آواز اٹھائے گا اور وزیراعظم کو بغیر جوابدہی چلنے نہ دیں گے۔'

وائناڈ کے لوگوں کو لکھا جذباتی خط

نئی دھلی، (ایجنسیاں) کانگریس کے لیڈر اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے وائناڈ کے لوگوں کو ایک جذباتی خط لکھا ہے۔ اپنے خط میں انہوں نے وائناڈ کے لوگوں کے پیار اور محبت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں جب روزانہ سامنا کرنا پڑ رہا تھا تو وائناڈ کے لوگوں کی غیر مشروط محبت نے ان کی حفاظت کی اور انہیں پناہ دی، وائناڈ کے لوگ ان کا خاندان ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے وائناڈ کے لوگوں کو لکھے گئے اپنے خط میں کہا ہے کہ ان میں آپ کے لیے اتنی محبت تھا، پھر بھی آپ نے مجھ پر اعتماد کیا۔ آپ نے مجھے بے پناہ محبت اور پیار سے گلے لگایا۔ آپ نے اس کا کوئی لالچ نہیں کیا کہ آپ کسی سیاسی پارٹی کی حمایت کرتے تھے۔ کسی برادری سے تھے، آپ نے مجھے کہا کہ آپ کو ان کی زبان بولنے تھے۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں مزید لکھا ہے کہ جب میں ہر روز بدسلوکی کا سامنا کر رہا تھا، آپ کی غیر مشروط محبت نے میری حفاظت کی۔ آپ نے مجھے پناہ دی، آپ ہی میرا گھر اور میرا خاندان تھے۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ مجھے ایسا محسوس نہیں ہوتا کہ آپ کو مجھ پر شک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر لوگ ان کی بہن پریانکا گاندھی کو موقع دیتے ہیں تو وہ نیابت عملی کے ساتھ وائناڈ کی نمائندگی کریں گی۔ راہل گاندھی نے یقین ظاہر کیا ہے کہ پریانکا بطور رکن پارلیمنٹ بہترین کام کریں گی۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں کہا ہے کہ میں نہیں جانتا کہ آپ نے میرے لیے جو کچھ کیا، اس لیے آپ کا شکریہ کیسے ادا کروں۔ آپ نے مجھے پیار اور تحفظ دیا جب مجھے اس کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ آپ میرے خاندان کا حصہ ہیں اور میں ہمیشہ آپ کے ساتھ رہوں گا۔ راہل گاندھی نے اپنے خط میں اس